سوال

(107)تیسری اورچوتھی رکعت میں فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت پڑھنا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

پہلی اوردوسری رکعت میں فاتحہ کے علاوہ کوئی سورت پڑھنا احادیث سے ثابت ہے ،کیاتیسری اورچوتھی رکعت میں فاتحہ کے ساتھ کوئی دوسری سورت پڑھی جاسکتی ہے یاصرف قرأت فاتحہ پراکتفا کرنا ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دورانِ نماز سورۃ فاتحہ کے ساتھ مزید قرآن کریم کی کچھ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔جس کا ثبوت کتب حدیث میں مروی متعدد احادیث سے ملتا ہے ،ظہر ،عصر اورعشاء کی تیسری اورچوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی اورسورت پڑھنا بھی جائز ہے ،اس کا ثبوت احادیث میں موجود ہے۔چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دورکعات میں سے ہر رکعت میں تیس (۳۰) آیات کے برابر قرأت کرتے اوردوسری دورکعت میں پندرہ آیات کے برابر اورعصر کی پہلی دورکعات میں سے ہر رکعت میں پندرہ آیات کے برابر قرأت کرتے اوردوسری دورکعات میں اس سے نصف کے بقدر قرأت کرتے تھے۔[1]

اس حدیث سے معلوم ہواکہ تیسری اورچوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی بھی دوسری سورت پڑھی جاسکتی ہے ،اگرچہ سورۃ فاتحہ پراکتفا کرنا بھی جائز ہے کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی تاہم اس کے ساتھ کوئی دوسری سورت بھی ملائی جاسکتی ہے۔(واللہ اعلم)

---

[1]مسند احمد،ص ۲،ج ۳۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:130